# حکومت پاکستان

# (ریونیو ڈویژن)

# فیڈرل بورڈ آف ریونیو

☆☆☆☆☆

اسلام آباد، 23 جولائی 2018

## نوٹیفکیشن

## (سیلز ٹیکس)

**ایس آر او 888(1)/2018؛**- سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کی دفعہ 13 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (a) کے تحت دیے گئے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے وفاقی حکومت ضلع جات چترال، دیر، اور سوات (بشمول کالام)، ضلع کوہستان کے قبائلی علاقہ جات، مالاکنڈ کا پروٹیکٹڈ علاقہ، ضلع مانسہرہ سے متصل قبائلی علاقہ جات، امب کی سابقہ ریاست، ضلع ژوب، ضلع لورالائی (ماسوائے تحصیل دکی)، ضلع چاغی کی تحصیل دالبندین اور ضلع سبی کے قبائلی علاقہ جات مری اور بگٹی، ضلع جات پشاور، کوہاٹ، بنوں، لکی مروت، ڈیرہ اسمٰعیل خان، اور ٹانک سے متصل قبائلی علاقہ جات، اس کے علاوہ باجوڑ ایجنسی، اورکزئی ایجنسی، مہمند ایجنسی، خیبر ایجنسی، کرم ایجنسی، شمالی وزیرستان ایجنسی، اور جنوبی وزیرستان ایجنسی کے گھریلو، کمرشل، اور صنعتی صارفین، بشمول ریٹیلرز، کو بجلی کی ترسیل کو تمام سیلز ٹیکس، بشمول زائد ٹیکس کے جو کہ سیلز ٹیکس سپیشل پروسیجر رولز 2007 کے باب 1VA کے تحت لاگو ہوتا ہے، سے مستثنٰی قرار دیتی ہے۔

قرار دیا جاتا ہے کہ بجلی کی ترسیل پر سیلز ٹیکس بشمول زائد ٹیکس کے جو کہ سیلز ٹیکس سپیشل پروسیجر رولز 2007 کے باب 1VA کے تحت لاگو ہوتا ہے، سے مذکورہ بالا استثنٰی صرف ان صنعتی صارفین کو حاصل ہو گا جنہوں نے 31 مئی 2018 سے قبل اپنی صنعتیں لگائی ہوں اور ان سے صنعتی پیداوار مذکورہ تاریخ یا اُس سے پہلے شروع کی گئی ہو۔

مزید قرار دیا جاتا ہے کہ صدرِ مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئینی ایکٹ (پچیسویں ترمیم)، 2018 (2018 کا XXXVII) کی منظوری کی تاریخ سے اس نوٹیفکیشن کے تحت مستثنٰی صارفین کی بجلی کی ترسیل پر اداشدہ سیلز ٹیکس کی ریفنڈ اور ایڈجسٹمنٹ قابل تسلیم نہیں ہو گی۔

02۔ اس نوٹیفکیشن کا اطلاق اس کی صدرِ مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئینی ایکٹ (پچیسویں ترمیم)، 2018 (2018 کا XXXVII) کی منظوری کی تاریخ سے ہو گا۔

---

**(سی نمبر 5/94-STB/2018)**

**(ڈاکٹر محمد اقبال)**

ایڈیشنل سیکریٹری